بدھ 22 ستمبر 2004ء

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

C.P.L 29 ٹیلیفون نمبر 213029

# الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

بدھ 22 ستمبر 2004ء 6 شعبان 1425 ہجری - 22 تبوک 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 214

## روحانی پیغام رسانی

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے ایک لشکر ساریہ کی سرکردگی میں بھیجا حضرت عمرؓ مدینہ میں خطبہ دے رہے تھے کہ آپ نے پکار کر کہا اے ساریہ پہاڑ کی پناہ لو۔ بعد میں اس لشکر کا ایک شخص آیا اور کہا کہ دشمن سے جنگ کے دوران ہم شکست کھا رہے تھے تو ہم نے ایک آواز سنی کہ اے ساریہ پہاڑ کی پناہ لو ہم نے ایسا ہی کیا اور دشمن پر فتح پائی۔

(مشکوۃ باب الکرامات)

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

آسمانی نشانوں سے حصہ لینے والے تین قسم کے آدمی ہوتے ہیں۔ اول وہ جو کوئی ہنر اپنے اندر نہیں رکھتے اور کوئی تعلق خداتعالیٰ سے ان کا نہیں ہوتا۔ صرف دماغی مناسبت کی وجہ سے ان کو بعض سچی خوابیں آ جاتی ہیں اور سچے کشف ظاہر ہو جاتے ہیں جن میں کوئی مقبولیت اور محبوبیت کے آثار ظاہر نہیں ہوتے اور ان سے کوئی فائدہ ان کی ذات کو نہیں ہوتا۔ اور ہزاروں شریر اور بدچلن اور فاسق و فاجر ایسی بدبودار خوابوں اور الہاموں میں ان کے شریک ہوتے ہیں۔ اور اکثر دیکھا جاتا ہے کہ باوجود ان خوابوں اور کشفوں کے ان کا چال چلن قابل تعریف نہیں ہوتا۔ کم سے کم یہ کہ ان کی ایمانی حالت نہایت کمزور ہوتی ہے اس قدر کہ ایک سچی گواہی بھی نہیں دے سکتے اور جس قدر دنیا سے ڈرتے ہیں۔ خدا سے نہیں ڈرتے اور شریر آدمیوں سے قطع تعلق نہیں کر سکتے اور کوئی ایسی سچی گواہی نہیں دے سکتے جس سے بڑے آدمی کے ناراض ہو جانے کا اندیشہ ہو اور دینی امور میں نہایت درجہ کسل اور سستی ان میں پائی جاتی ہے اور دنیا کے ہموم و غموم میں دن رات غرق رہتے ہیں اور دانستہ جھوٹ کی حمایت کرتے اور سچ کو چھوڑتے ہیں اور ہر ایک قدم میں خیانت پائی جاتی ہے اور بعض میں اس سے بڑھ کر یہ عادت بھی پائی گئی ہے کہ وہ فسق و فجور سے بھی پرہیز نہیں کرتے اور دنیا کمانے کے لئے ہر ایک ناجائز کام کر لیتے ہیں۔ اور بعض کی اخلاقی حالت بھی نہایت خراب ہوتی ہے اور حسد اور بخل اور عجب اور تکبر اور غرور کے پتلے ہوتے ہیں اور ہر ایک کمینگی کے کام ان سے صادر ہوتے ہیں اور طرح طرح کی قابل شرم خباثتیں ان میں پائی جاتی ہیں۔ اور عجیب بات یہ ہے کہ بعض ان میں ایسے ہیں کہ ہمیشہ بد خوابیں ہی ان کو آتی ہیں اور وہ سچی بھی ہو جاتی ہیں۔ گویا ان کے دماغ کی بناوٹ صرف بد اور منحوس خوابوں کے لئے مخلوق ہے۔ نہ اپنے لئے کوئی بہتری کے خواب دیکھ سکتے ہیں جس سے ان کی دنیا درست ہو اور ان کی مرادیں حاصل ہوں اور نہ اوروں کے لئے کوئی بشارت کی خواب دیکھتے ہیں۔ ان لوگوں کے خوابوں کی حالت اقسام ثلثہ میں سے اس جسمانی نظارہ سے مشابہ ہے جب کہ ایک شخص دور سے صرف ایک دھواں آگ کا دیکھتا ہے مگر آگ کی روشنی نہیں دیکھتا اور نہ آگ کی گرمی محسوس کرتا ہے کیونکہ یہ لوگ خدا سے بالکل بے تعلق ہیں اور روحانی امور سے صرف ایک دھواں ان کی قسمت میں ہے جس سے کوئی روشنی حاصل نہیں ہوتی۔

پھر دوسری قسم کے خواب بین یا ملہم وہ لوگ ہیں جن کو خداتعالیٰ سے کسی قدر تعلق ہے مگر کامل تعلق نہیں۔ ان لوگوں کی خوابوں یا الہاموں کی حالت اس جسمانی نظارہ سے مشابہ ہے جبکہ ایک شخص اندھیری رات اور شدید البرد رات میں دور سے ایک آگ کی روشنی دیکھتا ہے۔ اس دیکھنے سے اتنا فائدہ تو اسے حاصل ہو جاتا ہے کہ وہ ایسی راہ پر چلنے سے پرہیز کرتا ہے۔ جس میں بہت سے گڑھے اور کانٹے اور پتھر اور سانپ اور درندے ہیں۔ مگر اس قدر روشنی اس کو سردی اور ہلاکت سے بچا نہیں سکتی۔ پس اگر وہ آگ کے گرم حلقہ تک پہنچ نہ سکے تو وہ بھی ایسا ہی ہلاک ہو جاتا ہے جیسا کہ اندھیرے میں چلنے والا ہلاک ہو جاتا ہے۔

پھر تیسری قسم کے ملہم اور خواب بین وہ لوگ ہیں جن کے خوابوں اور الہاموں کی حالت اس جسمانی نظارہ سے مشابہ ہے جب کہ ایک شخص اندھیری اور شدید البرد رات میں نہ صرف آگ کی کامل روشنی ہی پاتا ہے اور اس میں چلتا ہے بلکہ اس کے گرم حلقہ میں داخل ہو کر بکلی سردی کے ضرر سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ اس مرتبہ تک وہ لوگ پہنچتے ہیں جو شہوات نفسانیہ کا چولہ آتش محبت الٰہی میں جلا دیتے ہیں اور خدا کے لئے تلخی کی زندگی اختیار کر لیتے ہیں وہ دیکھتے ہیں جو آگے موت ہے اور دوڑ کر اس موت کو اپنے لئے پسند کر لیتے ہیں وہ ہر ایک درد کو خدا کی راہ میں قبول کرتے ہیں اور خدا کے لئے اپنے نفس کے دشمن ہو کر اور اس کے برخلاف قدم رکھ کر ایسی طاقت ایمانی دکھلاتے ہیں کہ فرشتے بھی ان کے اس ایمان سے حیرت اور تعجب میں پڑ جاتے ہیں۔ وہ روحانی پہلوان ہوتے ہیں اور شیطان کے تمام حملے ان کی روحانی قوت کے آگے ہیچ ٹھہرتے ہیں۔ وہ سچے وفادار اور صادق مرد ہوتے ہیں کہ نہ دنیا کی لذات کے نظارے انہیں گمراہ کر سکتے ہیں اور نہ اولاد کی محبت اور نہ بیوی کا تعلق ان کو اپنے محبوب حقیقی سے برگشتہ کر سکتا ہے۔ غرض کوئی تلخی ان کو ڈرا نہیں سکتی اور کوئی نفسانی لذت ان کو خدا سے روک نہیں سکتی اور کوئی تعلق خدا کے تعلق میں رخنہ انداز نہیں ہو سکتا۔

یہ تین روحانی مراتب کی حالتیں ہیں جن میں سے پہلی حالت علم الیقین کے نام سے موسوم ہے اور دوسری حالت عین الیقین کے نام سے نامزد ہے اور تیسری مبارک اور کامل حالت حق الیقین کہلاتی ہے۔

(حقیقۃ الوحی ۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 22 تا 24)


## گریجوایٹ ہومیو ڈاکٹرز کی ضرورت

ایسے ہومیو ڈاکٹر صاحبان جو DHMS کے علاوہ بی اے پاس بھی ہوں اور انگریزی زبان پر عبور رکھتے ہوں اگر مجلس نصرت جہاں کے تحت خدمت کے خواہشمند ہوں تو درج ذیل پتہ پر رابطہ کریں۔

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں بیت الاظہار۔ بالائی منزل احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ
فون نمبر 04524-212967

## ضرورت ٹیچر

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ (انگلش میڈیم بوائز سیکشن) میں انگلش پڑھانے کے لئے ٹیچر کی ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب حلقہ کی تصدیق سے بنام چیئرمین ناصر فاؤنڈیشن لکھ کر خاکسار کو بھجوادیں۔

مضمون: انگلش
تعلیمی قابلیت: ایم۔اے

نوٹ:۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2004ء ہے (پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

## کارکنان درجہ چہارم کی درخواستیں مطلوب ہیں

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں کارکنان درجہ چہارم کی ضرورت ہے۔ ایسے افراد جن کی تعلیمی قابلیت میٹرک ہو اور عمر 45 سال سے زائد نہ ہو انٹرویو کیلئے اپنی درخواستوں کے ساتھ مورخہ 27 ستمبر 2004ء بروز سوموار صبح 8:00 بجے استقبالیہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں تشریف لائیں ۔ درخواستیں صدر صاحب محلہ / امیر جماعت سے تصدیق شدہ ہونی چاہئیں پابندی وقت ملحوظ خاطر رہے۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

## نیلامی سامان

دفتر نظامت جائیداد کے سٹور میں مندرجہ ذیل سامان جیسے ہے کی بنیاد پر مورخہ 27 ستمبر 2004ء بذریعہ نیلامی بوقت 8-00 بجے صبح فروخت کیا جائے گا۔ خواہشمند افراد استفادہ فرمادیں۔

ایئرکنڈیشنر، روم کولر، ٹیبل، کرسیاں، سیلنگ فین، الماریاں، ٹیلیفون سیٹ، واٹر کولر۔ دیگر متفرق سامان اور سکریپ وغیرہ۔ (ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ)

# کبڈی ٹورنامنٹ

## زیر اہتمام مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

ربوہ کے روایتی اور ہر دلعزیز کھیلوں میں ایک کبڈی بھی ہے۔ ماضی میں جب طاہر کبڈی ٹورنامنٹ ہر سال باقاعدگی سے منعقد ہوتا تھا تو ربوہ کے نوجوانوں کے دلوں میں یہ شوق تھا کہ ہم کبڈی کو دیکھیں، محظوظ ہوں اور نامور احمدی کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ اس کھیل کا دوبارہ شوق پیدا کرنے کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ نے مجلس صحت مرکزیہ کے تعاون سے مورخہ 28/اگست تا 16 ستمبر 2004ء گھوڑ دوڑ گراؤنڈ ربوہ میں ایک کبڈی ٹورنامنٹ منعقد کیا جس سے ربوہ کے سینکڑوں شائقین محظوظ ہوئے۔ اس ٹورنامنٹ میں 38 حلقہ جات کے کھلاڑیوں پر مشتمل 22 ٹیموں نے حصہ لیا۔ پہلا راؤنڈ ناک آؤٹ کی بنیاد پر کروایا گیا۔ دوسرا راؤنڈ لیگ سسٹم کی بنیاد پر کھیلا گیا جس میں 4 پول بنائے گئے۔ اس ٹورنامنٹ میں 27 میچز کھیلے گئے اور 308 کھلاڑی شامل ہوئے پہلا سیمی فائنل ناصر آباد شرقی اور دارالشکر کے درمیان تھا جو ناصر آباد شرقی نے جیت لیا۔ دوسرا سیمی فائنل ناصر آباد جنوبی اور دارالعلوم شرقی نور کے مابین کھیلا گیا جس میں ناصر آباد جنوبی کی ٹیم فاتح رہی۔ فائنل میچ دلچسپ مقابلے کے بعد ناصر آباد شرقی نے جیتا۔

اس فائنل میچ اور تقریب تقسیم انعامات کے مہمان خصوصی مکرم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب صدر مجلس صحت مرکزیہ تھے۔ اس میچ سے لطف اندوز ہونے کے لئے ربوہ کے متعدد شائقین گراؤنڈ میں موجود تھے۔

میچ کے بعد تقسیم انعامات کی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب ناظم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ نے رپورٹ پیش کی۔ جس میں انہوں نے بتایا کہ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی، مجلس صحت کے تعاون سے سپورٹس ریلی منعقد کر رہی ہے جس میں فٹ بال، کبڈی، کرکٹ، باسکٹ بال، والی بال، بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، اتھلیٹکس اور سائیکل ریس شامل ہیں۔ فٹ بال کا ٹورنامنٹ ہو چکا ہے۔ والی بال اور کرکٹ کے ٹورنامنٹ جاری ہیں اور کبڈی کا ٹورنامنٹ اپنے اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ رپورٹ کے بعد مہمان خصوصی نے فتح پانے والے کھلاڑیوں اور آفیشلز میں انعامات تقسیم کئے۔ اختتامی کلمات میں مہمان خصوصی نے کبڈی کے اس ٹورنامنٹ پر خوشنودی کا اظہار کیا اور کھیلوں میں خدام کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اور ٹورنامنٹ اپنے اختتام کو پہنچا۔

## اعلان داخلہ

- جی سی یونیورسٹی فیصل آباد نے بی ایس بائیو انفارمیٹکس جو چار سالہ پروگرام ہے میں سیلف سپورٹنگ (آفٹر نون) کی بنیاد پر داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 26 ستمبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات اس فون نمبر سے حاصل کریں۔ 041-9201206
- ملتان کالج آف آرٹس بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان نے سیشن 05-2004ء کے لئے بیچلر آف فائن آرٹس اور بیچلر آف ڈیزائن (گرافک ڈیزائن) میں چار سالہ ڈگری کورس آفر کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 28 ستمبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 18 ستمبر 2004 ملاحظہ کریں۔
- گورنمنٹ پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ سرگودھا نے ڈپلومہ آف ایسوسی ایٹ انجینئر کی چند سیٹوں میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 23 ستمبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 19 ستمبر 2004ء ملاحظہ کریں۔
- گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی ملتان نے تین سالہ (D.A.E) ڈپلومہ کورس میں داخلے کا اعلان کیا ہے نیز سیلف فنانس کی بنیاد پر بھی شعبہ سول اور ٹیکسٹائل سپننگ رویونگ میں چند سیٹوں پر داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 24 ستمبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 19 ستمبر 2004ء ملاحظہ کریں۔
- پاکستان ایئرفورس نے بحیثیت ایرو ٹیکنیشن، ایروسپورٹ، پرودست، جی سی سپورٹس مین، میوزیشن شمولیت اختیار کرنے کا اعلان کیا ہے اس کے علاوہ پاکستان ایئرفورس میں ڈپلومہ، ہولڈرز (ایسوسی ایٹ انجینئر) کے لئے پاکستان ایروناٹیکل کمپلیکس میں بطور جونیئر ٹیکنیشن رکارپورل ٹیکنیشن شمولیت اختیار کرنے کا اعلان کیا ہے رجسٹریشن 20 تا 30 ستمبر 2004ء کو ہوگی۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 19 ستمبر 2004 ملاحظہ کریں۔
- لیدر پراڈکٹس ڈویلپمنٹ انسٹیٹیوٹ سیالکوٹ نے مختلف شارٹ کورسز میں داخلے کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 11/اکتوبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 19 ستمبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

# اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## ولادت

- مکرم لطیف احمد شاہد کاہلوں صاحب ناظم تشخیص جائیداد صدر انجمن احمدیہ لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مکرم بابر شہزاد صاحب آف ناروے کو مورخہ 8 جولائی 2004ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے کاشف بابر نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد شریف صاحب شاکر مرحوم آف مغل پورہ کا پوتا اور مکرم چوہدری لطیف احمد صاحب ناروے کا نواسہ ہے۔ نومولود وقف نو میں شامل ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو بابرکت لمبی زندگی سے نوازے۔ اور دونوں خاندانوں اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلاتا رہے۔ آمین

## نکاح

- مکرم سیدہ نفیسہ جاوید صاحبہ نائب صدر لجنہ ضلع مظفر گڑھ لکھتی ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ سیدہ سمیرا یاسمین صاحبہ بنت مکرم سید جاوید حسین شاہ صاحب کا نکاح مورخہ 13/اگست 2004ء بروز جمعۃ المبارک بیت النور علی پور ضلع مظفر گڑھ میں مکرم حافظ عبدالاعلیٰ صاحب نائب وکیل المال اول تحریک جدید نے مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر ہمراہ مکرم سید محسن علی شاہ ابن مکرم سید مسند علی شاہ صاحب (مرحوم) پڑھا۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

## سانحہ ارتحال

- مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب صراف صدر جماعت احمدیہ ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم چوہدری محمد اسرائیل احمد بی۔اے ریٹائرڈ گورنمنٹ آفیسر ابن مکرم میاں اللہ دتہ صاحب مرحوم صدر جماعت احمدیہ عہدی پور ضلع نارووال بقضائے الٰہی بعمر 90 سال جوہر ٹاؤن لاہور میں مورخہ 11 جولائی 2004ء کو وفات پا گئے۔ آپ موصی تھے۔ نماز جنازہ بیت المبارک میں بعد نماز عصر ادا کی گئی بعد میں بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ آپ نے تین بیٹے اور پانچ بیٹیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں جو سب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے شادی شدہ و صاحب اولاد ہیں۔ آپ نہایت مخلص۔ دیندار۔ نمازی دیانت دار۔ نیک اور بنی نوع انسان کے ہمدرد تھے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اپنی رضا کی راہوں میں داخل فرمائے۔ اور سب پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

## ولادت

- مکرم رانا محمد خان صاحب (ر) سب انسپکٹر پولیس باب الابواب ربوہ لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میری بڑی بیٹی مکرمہ ناہید رانا صاحبہ اہلیہ رانا عمران علی خان صاحب آف ملتان حال بیلجیئم کو مورخہ 28 جولائی 2004ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے اور پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت "عالیہ علی" نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ خاکسار کی پہلی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے بچی کے نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

## ولادت

- مکرم سیف الرحمٰن بھٹی صاحب سیکرٹری امور عامہ دارالعلوم جنوبی حلقہ بشیر تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کے بیٹے مکرم فخر احمد فرخ صاحب مربی ضلع بدین اور بہو مکرمہ طاہرہ فخر صاحبہ کو دو بیٹیوں کے بعد مورخہ 22/اگست 2004ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام احتشام احمد عبداللہ تجویز ہوا ہے۔ بچہ مکرم رانا علی اصغر صاحب آف چک نمبر 30 ج۔ب فیصل آباد کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

## اپرنٹس نرسز کی آسامیاں

- فضل عمر ہسپتال ربوہ میں نرسنگ کی تربیت کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ اس کیلئے کم از کم تعلیمی معیار میٹرک سائنس کے ساتھ 45% مارکس مقرر کیا گیا ہے۔ طلباء اور طالبات کے لئے عمر کی حد 15 سے 20 سال ہے۔ غیر شادی شدہ ہونا ضروری ہے۔ ان شرائط پر پورا اترنے والے طلباء اور طالبات کا انگریزی کا ٹیسٹ ہوگا۔ کامیابی کی صورت میں زبانی انٹرویو ہوگا۔ نرسنگ کورس تین سال پر محیط ہوگا۔ سال اول کو مبلغ 750 روپے ماہوار وظیفہ ملے گا۔ کامیابی کے بعد سال دوم اور سوم کو مبلغ -/1500 روپے ماہوار وظیفہ ملے گا۔ درخواستیں بنام ایڈمنسٹریٹر ہسپتال صدر صاحب محلہ/امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ بمعہ میٹرک کی سند کی کاپی و شناختی کارڈ/ب فارم کی کاپی مورخہ 14/اکتوبر 2004ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

ڈاکٹر پرویز پروازی صاحب

# سوانحی ادب میں احمدی احباب کا تذکرہ

اردو کے سوانحی ادب پر کام کرتے ہوئے بعض کتابوں میں احمدی احباب کا ذکر نظر آیا تو خیال آیا اس ذکر کو سلسلہ کے لٹریچر میں ریکارڈ کردوں تاکہ بعد میں آنے والے مؤرخ کے لئے آسانی رہے۔ چنانچہ پہلا مضمون الفضل ربوہ میں یکم جولائی 1999ء کے پرچے میں چھپا۔ اسی سلسلہ میں ایک حوالہ لاہور کے ادبی رسالہ ''علامت'' کا ہے۔ اس میں اردو کے بزرگ ادیب شیخ منظور الٰہی صاحب دردلکشا کی سوانح حیات ''ہم کہاں کے دانا تھے'' کے عنوان سے قسط وار چھپ رہی ہے۔ نویں قسط میں دو احمدی احباب کا ذکر ہے۔ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب اور چوہدری سر محمد ظفراللہ خاں صاحب کا! چوہدری بشیر احمد صاحب کے بڑے صاحبزادے چوہدری انور احمد کاہلوں مدتوں جماعت احمدیہ برطانیہ کے امیر رہے۔ ان کے بزرگ والد صاحب، قبلہ چوہدری بشیر احمد صاحب سے ان کے ادبی ذوق کی وجہ سے دوستی کی حد تک شناسائی تھی کیونکہ آپ مجھ پر بہت شفقت فرماتے تھے اور جب بھی ملاقات ہوتی پھر حاضر ہونے پر اصرار فرماتے۔ انہیں فارسی اور اردو کے بے شمار اشعار یاد تھے اور چوہدری صاحب انہیں برمحل استعمال کرنے میں ید طولیٰ رکھتے تھے۔ کئی بار ایسا ہوا کہ چوہدری صاحب نے کسی موقع پر فارسی یا اردو کا کوئی شعر ایسے موقع پر پڑھا کہ سننے والوں پر اس شعر کی نئی سے نئی پرتیں منکشف ہوگئیں اور یہی محسوس ہوا کہ شاید وہ شعر صرف اسی موقع کے لئے شاعر نے کہا تھا۔ گرامی کا ایک شعر مجھے بہت پسند ہے اور یہ شعر میں نے پہلی بار چوہدری صاحب سے ہی سنا تھا۔

عصیان ما و رحمت پروردگار ما
ایں را نہایتے ست نہ آں را نہایتے

لاہور سے رسالہ ''علامت'' کا اگست 2000ء کا پرچہ آیا تو اس میں قبلہ شیخ منظور الٰہی صاحب کی خود نوشت میں ان کا ذکر تھا۔ لکھتے ہیں:۔

''چوتھی دہائی کی کساد بازاری ملک گیر تھی مگر دلوں میں قناعت تھی۔ لوگ چادر دیکھ کر پاؤں پھیلاتے تھے ...... روزمرہ کی زندگی اور فرائض کی انجام دہی میں اخلاقی اقدار ملحوظ ہوتیں ...... انور کاہلوں نے بتلایا تھا کہ میرے والد صاحب جج تھے۔ میٹرک کا امتحان سر پر تھا اور میں ریاضی میں کمزور تھا میں نے ابا سے دو ماہ کے لئے ٹیوشن رکھنے کی اجازت مانگی۔ انہوں نے پوچھا ''ریاضی کے استاد کو کیا دینا ہوگا؟'' میں نے جواب دیا ''تیس روپے'' انہوں نے ایک لحظہ کے لئے توقف کیا اور بولے میں تانگے میں کچہری آتا جاتا ہوں روزانہ ایک روپیہ دیتا ہوں میں پیدل آجایا کروں گا تم ٹیوشن رکھ لو''۔

علم و دولت زاید از نان حلال
عشق و رقت آید از نان حلال.

(صفحہ 23)

چوہدری بشیر احمد صاحب کے ذکر کے ساتھ ہی اس سوانح عمری میں چوہدری سر ظفراللہ خاں کا ذکر بھی ہے۔ لکھا ہے:۔

''تعلقات میں درجہ بندی حائل نہیں تھی۔ اس تلطف میں وزراء کی سیر چشمی اور عالی ظرفی کو دخل تھا۔ اس زمرے میں وزیر زراعت سر جوگندر سنگھ، ملک فیروز خاں نون، چوہدری ظفراللہ خاں اور پنجاب اسمبلی کے اسپیکر چوہدری شہاب الدین کے نام یاد رہ گئے ...... 1935ء میں میاں سر فضل حسین وائسرائے کی کونسل سے سبکدوش ہوئے ان کی سفارش سے وہ جگہ پر کرنے کے لئے چوہدری ظفراللہ خاں کا تقرر عمل میں آیا۔ ایک اخبار نے سرخی جمائی ''اس اہم عہدے پر اب ایک قادیانی مسلمانوں کے حقوق کی نگہداشت کرے گا۔'' اگلے روز ایک اور روزنامے میں طنز کی کاٹ تھی ''تو کیا ایک ملائے مسجد زیادہ موزوں ہوتا؟'' ایک عرصہ کے بعد میں نے ابا (شیخ محبوب الٰہی صاحب رکن دستور ساز اسمبلی) کے نام چوہدری ظفراللہ خاں کا خط دیکھا ''میاں افضل حسین نے مجھے بتا دیا ہے کہ منظور الٰہی نے تاریخ کے مضمون میں ایم اے کرلیا ہے۔ آپ کو مبارک ہو''۔ کوئی انوکھی بات تو نہ ہوئی تھی اس وقت چوہدری صاحب وائسرائے کی کونسل کے ممبر تھے مگر ایک معمولی کامیابی پر مبارکباد دینا نہیں بھولے۔ کونسل کی ممبری کے زمانے میں چوہدری صاحب کے تحت ریلوے کا محکمہ تھا۔ سفر کے لئے سفید سیلون ملتا تھا۔ ابا سے کہنے لگے ''میں دورے پر تھا۔ ایک اسٹیشن پر فلاں چوہدری صاحب آکر میرے ساتھ بیٹھ گئے آدھ پون گھنٹے کے بعد گاڑی رکی تو اٹھ کر چلے گئے۔ ٹکٹ چیکر نے آکر کہا ''جناب آپ کے مہمان کے پاس سیکنڈ کلاس کا ٹکٹ تھا۔ فرسٹ کلاس کے ٹکٹ کا اتنا فرق ہے چنانچہ میں نے وہ رقم ادا کردی''۔ قانون کی عملداری تھی جس کے نفاذ میں چھوٹے بڑے کی تمیز نہ تھی۔ آج کے دور میں ایسی بات ناقابل یقین معلوم ہوتی ہے''۔

(ماہنامہ علامت لاہور اگست 2000ء ص 23-24 جستہ جستہ)

ان باتوں نے ڈاکٹر داؤد رہبر کی باتیں یاد دلائیں۔ ڈاکٹر داؤد رہبر، مشہور عالم مرحوم ڈاکٹر شیخ محمد اقبال، پروفیسر پنجاب یونیورسٹی کے صاحبزادے ہیں۔ امریکہ کی مختلف یونیورسٹیوں میں تدریس کے فرائض انجام دیتے رہے آجکل سبکدوش ہوکر وہیں میامی میں مقیم ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے قیام امریکہ کے لمبے دورانیے میں اپنے دوستوں بزرگوں کو جو خط لکھے وہ ''نامہ و پیام'' کے عنوان سے سنگ میل پبلیکیشنز لاہور نے 1996ء میں شائع کئے۔ ڈاکٹر صاحب مکتوب الیہم کا تعارف کرواتے ہوئے چوہدری صاحب کے تعارف میں لکھتے ہیں:۔

''ماڈل ٹاؤن میں آپ کا دولت کدہ راقم کے مسکن سے چار قدم کے فاصلے پر تھا۔ راقم کی والدہ اور چوہدری صاحب کی والدہ کا میل جول تھا۔ خود چوہدری صاحب اور والد مرحوم کی جوانی کے دنوں سے دوستی تھی۔ چوہدری صاحب کی سسرال کے مکان کا ہمارے مکان سے آمنا سامنا تھا۔ بچپن کے کئی سال لیڈی ظفراللہ کے بھائی بہنوں کے ساتھ کھیل کود میں گزرے۔ راقم کے برادر خورد محمد الیاس کی بیوی لیڈی ظفراللہ کی چھوٹی بہن تھیں''۔ (صفحہ 22)

اس کے بعد کئی خطوط میں چوہدری صاحب کا ذکر ہے۔ جناب اعجاز بٹالوی کے نام اپنے خط میں لکھتے ہیں:۔

''وسکانسن میں چوہدری ظفراللہ خاں مدظلہم تشریف لائے ان کے سہ روزہ قیام کی بھی بڑی رونق رہی۔''

(صفحہ 149، خط مورخہ 17 مئی 1967ء)

ایک اور خط میں لکھتے ہیں:۔

''تم نے چوہدری ظفراللہ خاں صاحب کا ریڈیو پر انٹرویو کیا تھا اور اہل ریڈیو نے تمہاری تصویر موصوف کے ساتھ کھینچی تھی۔ اس تصویر کی ایک کاپی مرحمت ہو تو اس کو دیکھا کریں۔''

(صفحہ 155، خط مورخہ 24 دسمبر 1978ء)

اعجاز بٹالوی کے بھائی آغا بابر کو ایک خط میں کسی چیز کا شکریہ لکھا۔ لکھتے ہیں:۔

''اگر میں چوہدری ظفراللہ خان ہوتا تو کہتا جزاکم اللہ''۔ (ص 172، خط مورخہ 26 مارچ 1987ء)

ان دونوں بھائیوں کے بڑے بھائی ڈاکٹر عاشق حسین بٹالوی نے داؤد رہبر سے کہا تھا کہ چوہدری صاحب ان کے پروفیسر ولکاکس کو خط لکھیں گے۔ اس کا حوالہ دیتے ہوئے ڈاکٹر عاشق حسین بٹالوی کو لکھتے ہیں ''مربی بزرگوار چوہدری ظفراللہ خان صاحب کے خط کا پروفیسر ولکاکس کو انتظار رہے گا''۔

(ص 185، مورخہ 27 مارچ 1966ء)

پھر ایک اور خط میں لکھا:۔

''آپ نے مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ والے باب کا ترجمہ کرنے کی فرمائش کی اور اس کے ساتھ ہی چوہدری ظفراللہ خاں صاحب کے خط کی نقل اپنے مشاہدات کے ساتھ بھیجی۔''

(صفحہ 182، خط مورخہ 28 مئی 1966ء)

اسی سلسلہ کا ایک اور خط:۔

''اب میری عرض سنئے۔ پروفیسر ولکاکس نے گزشتہ دو سال میں باوجود قبلہ چوہدری (ظفراللہ خاں) مدظلہم کی تائید کے تامل کا جو مظاہرہ کیا اس کی وجہ سمجھ میں نہیں آئی۔''

(ص 186، خط مورخہ 28 مئی 1966ء)

انہی کے نام ایک اور خط:۔

''سر ظفراللہ کے ذاتی تذکرات ضرور منفرد کتاب کے ضامن ہیں ...... چوہدری صاحب جن دنوں وسکانسن تشریف لائے تھے اس تذکرے کی امید دلا گئے تھے۔'' (ص 191) (راقم عرض کرتا ہے کہ چوہدری صاحب کی وہ کتاب تحدیث نعمت کے نام سے چھپ کر قبول عام حاصل کرچکی ہے اور اردو کی خودنوشت سوانح عمریوں میں اپنے مواد کی صداقت اور اسلوب کی سادگی کی وجہ سے منفرد سمجھی جاتی ہے۔)

اسی خط میں آگے چل کر لکھتے ہیں کہ:۔

''قبلہ چوہدری صاحب کی ایک نادر تقریر کا ٹیپ میرے پاس ہے اس کا موضوع ''اسلامی شریعت اور انگریزی عہد کی ہندوستانی عدالتوں کا باہمی تعلق'' ہے۔ آجکل اس کا استنساخ کر رہا ہوں۔ ٹائپ کر کے چوہدری صاحب کو بھیجوں گا کہ کسی اچھے علمی مجلہ میں چھپ جائے''

(ص 191، خط مورخہ 29 اگست 1971ء)

خدا معلوم یہ تقریر کہیں چھپی یا نہیں۔ میرے علم میں تو نہیں کہ کہیں چھپی ہو۔ شاید الفضل کے قارئین میں سے کوئی صاحب اس تقریر کا سراغ لگا سکیں۔

ضیا محی الدین کے نام اپنے خط میں لکھتے ہیں:۔

''جناب چوہدری ظفراللہ خاں صاحب مدظلہم کو تمہارا پتہ لکھ رہا ہوں وہ ہر سال چند مہینے لندن میں گزارتے ہیں ان کو اشعار بہت یاد ہیں۔ مزے مزے کی باتیں کرتے ہیں۔ تمہارا بہت پوچھ رہے تھے۔''

(ص 39، خط مورخہ 30 اپریل 1967ء)

اس کے بعد چوہدری ظفراللہ خاں صاحب کے نام ڈاکٹر داؤد رہبر کے دو خط ہیں۔ پہلا خط فروری 1967ء کا ہے دوسرا اپریل 1967ء کا ہے۔ دونوں خط درج ذیل ہیں:۔

''بزرگوار محترم قبلہ چوہدری صاحب مدظلہم، السلام علیکم! جیسا کہ سابق نیاز نامہ میں لکھ چکا ہوں شکاگو کی فرودگاہ پر چند پاکستانی احباب کے ساتھ آپ کی پیشوائی کے لئے حاضر ہو جاؤں گا۔ اندازہ میرا یہ ہے کہ وقت سحر کا ہوائی جہاز کے وہاں پہنچنے کا ہوگا۔ وہاں سے میڈسن پہنچنے میں تین گھنٹے لگیں گے۔ چنانچہ سہ پہر سے پہلے پہلے میڈسن پہنچنے کا امکان قرین گمان ہے۔ آپ کے پہلے لیکچر کا وقت سہ پہر کی بجائے شام آٹھ بجے زیادہ مناسب اور باعث آرام ہوگا۔ چند گھنٹے آپ کی استراحت کے لئے درمیان میں ہوں

گے۔ اگر اس جمعرات شام (13 / اپریل) کو پاکستان ایسوسی ایشن ایک دعوت آپ کے اعزاز میں مرتب کرے تو کیا آپ کے لئے یہ تقریب سفر کے بعد بے آرامی کا موجب تو نہیں ہوگی؟ اگر آپ پسند فرمائیں تو ایسوسی ایشن کی دعوت دوپہر بروز ہفتہ رکھی جاسکتی ہے۔ جمعہ (14 / اپریل) کو شام موڈل یونائیٹڈ نیشنز کے منتظمین کی جانب سے کھانے کی دعوت اور ہفتہ (15 / اپریل) کی شام فورم کمیٹی کی طرف سے۔ چنانچہ ایسوسی ایشن کی طرف سے دعوت جمعرات کی شام یا سنیچر کی دوپہر کو ہوسکتی ہے۔ جو وقت پسند خاطر ہو تحریر فرمائیں۔ فورم کمیٹی والا جلسہ رات کے دس بجے کے قریب ختم ہوگا۔ وسط اپریل میں دن لمبے ہوتے ہیں اس لئے جلسہ کو شام کا جلسہ سمجھنا چاہئے۔ خدا کرے یہ چیدہ تفاصیل پروگرام کی آپ کو مناسب نظر آئیں۔ اگر آپ کی راحت کے لئے کوئی تبدیلی ضروری ہو تو ہم ہدایت کے منتظر ہیں۔ قرینہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اتوار کی صبح آپ مطار شکاگو کی جانب واپس سفر شروع فرمائیں گے۔ آپ کی تشریف آوری کا ہر خیال جھونکا برکات کا ہے۔ آپ کی دعاؤں کا طالب داؤد رہبر"

دوسرا خط 21 / اپریل 1967ء کا ہے، لکھتے ہیں:۔

"بزرگوارم محترم قبلہ چوہدری صاحب! السلام علیکم امید ہے سفر مراجعت اور نیویارک اور لندن کے توقف باراحت گزرے اور آپ ہیگ کے مستقر میں مطابق اوقات متوقعہ پہنچ گئے۔

یہاں کا حال کیا لکھوں؟ آپ کا تشریف لانا ہم سب کے لئے بہت ہی غیر معمولی نعمت کا حکم رکھتا ہے۔ میڈسن کے جس ہوٹل میں آپ ٹھہرے اس کے پاس سے کل گزرا تو آپ کی ذیشان بزرگی کے آثار میں وہ عمارت لپٹی ہوئی تھی اور آپ کے تبسم اور خندہ مشفقانہ کی یاد نے طبیعت میں خوشی اور اداسی کی ملی جلی کیفیت پیدا کی۔ کیونکر ہو کہ آپ کا قرب زیادہ ملے! اول تو آپ نے حقیر کی دعوت قبول فرما کر اعزاز عطا فرمایا اور اتنا طویل سفر ہماری خوشی کے لئے اختیار فرمایا۔ پھر لیکچر تینوں ایسے افکار پختہ و متوازن سے لبریز اور خطابت کا قوی اور بزرگانہ رنگ۔ یہاں کے امریکن طلباء نے بہت فیض پایا اور بہت شکر گزاری کا اظہار کیا اور اس سے ہم سب کی عزت بڑھی۔

اتنے برس بعد آپ کے اب دیدار ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانیوں پر ہزار شکر ہے کہ آپ کی بشاشت اور شباب اور قوت حافظہ کا اعجاز یہ بالکل اسی طرح ہیں اور اس روز آپ کے ہمراہ ہم دونوں بھائی جب سیر کو چلے تو خاص طور پر چڑھائی چڑھتے ہوئے آپ کے ہر قدم میں عزم اور تندرستی کا اظہار دیکھ کر دل کو بے حساب خوشی ہوئی۔

ظفر کا جو کارڈ لکھا گیا، بھائی یعقوب ساتھ لے گئے تھے۔ کل کولمبس میں ان کو بہ صدائے دور سلام کیا اور پوچھا۔ انہوں نے بتایا کہ کارڈ ہوائی ڈاک سے بھیج دیا گیا۔ آج پچھلے پہر نیویارک جارہا ہوں۔ وہاں ایک کانفرنس میں پروفیسر ولفرڈ سمتھ سے ملاقات ہوگی ان کو آپ کی تشریف آوری کا سارا حال سناؤں گا۔

میرے حق میں دعا فرمایا کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا سایہ قائم رکھے۔ خاکسار داؤد رہبر"

اور اب جناب ڈاکٹر آفتاب احمد خاں کے شخصی خاکوں میں قبلہ قاضی محمد اسلم صاحب کا ذکر۔ ڈاکٹر آفتاب احمد خاں صاحب کی شخصی خاکوں پر مشتمل کتاب "بیاد صحبت نازک خیالاں" مکتبہ دانیال کراچی سے 1997ء میں چھپی۔ اس میں آفتاب صاحب نے پطرس بخاری صاحب کے ذکر میں لکھا ہے:۔

"پاکستان ٹائمز میں برٹرینڈ رسل کی کسی تازہ کتاب پر ایک تبصرہ چھپا۔ تبصرہ نگار نے اپنے پورے نام کی جگہ صرف ایم اے لکھا تھا۔ بخاری صاحب نے سمجھا یہ قاضی صاحب ہوں گے کیونکہ وہ اپنے نام کے ساتھ خود کبھی قاضی نہیں لکھتے تھے بلکہ صرف ایم اسلم۔ چنانچہ انہوں نے جب قاضی صاحب کو تبصرے کی داد دی تو قاضی صاحب نے انہیں بتایا کہ یہ تبصرہ ان کا نہیں اجمل صاحب کا ہے۔ (ڈاکٹر محمد اجمل، قاضی صاحب کے ہونہار شاگرد تھے) بخاری صاحب نے فقرہ چست کیا کہ "اچھا ہم تو سمجھے تھے کہ ہمارے آسمان فلسفہ کے آفتاب صرف آپ ہیں"۔ قاضی صاحب نے بے ساختہ انگریزی میں جواب دیا۔ Yes Sir, I am the setting sun, Ajmal is the rising sun. یعنی "جی جناب! میں غروب ہوتا ہوا سورج ہوں، اجمل ابھرتا ہوا سورج ہے"۔ یہ ایک حوصلہ مند اور فراخدل استاد کا جواب ہے جو اپنے ابھرتے ہوئے شاگرد پر فخر محسوس کرتا ہے اور اس کے روشن مستقبل کے بارہ میں پرامید ہے۔ اس بات کے تو ہم بھی گواہ ہیں کہ قبلہ قاضی صاحب ہمیشہ اپنے شاگردوں اور رفیقوں کے آگے سے آگے بڑھنے اور اپنے علمی افق کو وسیع تر کرتے رہنے کی تلقین فرماتے رہتے تھے اور ہر ممکن حوصلہ افزائی فرماتے تھے۔

جناب آفتاب احمد خاں صاحب کا ذکر درمیان میں ہے۔ ڈاکٹر عاشق حسین بٹالوی کا نام بھی کئی بار مذکور ہو چکا ہے تو ڈاکٹر آفتاب احمد خاں کے خاندان کے ایک بزرگ کا ذکر بھی ہو جائے یعنی مولانا ظفر علی خاں کا۔ جناب ڈاکٹر عاشق حسین بٹالوی کی کتاب "چند یادیں چند تاثرات" 1992ء میں سنگ میل پبلیکیشنز لاہور والوں کی جانب سے چھپی۔ مولانا ظفر علی خاں کے ذکر میں لکھتے ہیں:۔

"میری ان سے آخری ملاقات 1951ء میں ہوئی تھی۔ پنجاب لٹریری لیگ نے ان کی جوبلی منائی تھی اور لاہور وائی ایم سی اے ہال میں ایک جلسہ ہوا تھا۔ مولانا اس وقت چلنے پھرنے سے معذور اور صاحب فراش تھے۔ بڑی مشکل سے ان کے چھوٹے بھائی چوہدری غلام حیدر اور پوتے منصور علی خاں انہیں موٹر میں بٹھا کر جلسہ گاہ میں لائے۔ ان کے اعزاز میں تقریریں ہوئیں اور نظمیں پڑھی گئیں۔ مولانا بت کی طرح خاموش بیٹھے سب کچھ سنتے رہے۔ زبان مفلوج ہو چکی تھی اور بول نہیں سکتے تھے۔ ان کی یہ معذوری دیکھ میری آنکھوں میں آنسو آگئے کہ کہاں وہ ظفر علی خاں جس کی طلاقت لسانی کی دھاک ہندوستان بھر میں بیٹھی ہوئی تھی اور کہاں یہ ظفر علی خاں جو آج دو لفظ بولنے پر بھی قادر نہ تھا۔ مجھے یہاں لندن میں ان کے انتقال کی خبر ملی اور اخبار میں پڑھا کہ کرم آباد میں ان کا جنازہ اٹھا تو بہت کم لوگ شریک ہوئے۔"

(لندن 1969ء، ص 230)

# آئس لینڈ (Iceland)

**سرکاری نام:**
جمہوریہ آئس لینڈ۔ لائیو ویلڈیو آئس لینڈ (Republic of Iceland)

**وجہ تسمیہ:**
آئس لینڈ کے لغوی معنی ہیں "برف کا جزیرہ" یا سرزمین

**محل وقوع:**
(یورپ)

**حدود اربعہ:**
شمالی بحر اوقیانوس میں یہ جزیرہ گرین لینڈ کے مشرق میں 300 کلومیٹر (185 میل) اور ناروے کے مغرب میں 1000 کلومیٹر (620 میل) کے فاصلے پر ہے۔ جزیرہ فیرو اور سکاٹ لینڈ اس کے جنوب مشرق میں ہیں۔

**جغرافیائی صورتحال:**
آئس لینڈ بحر اوقیانوس اور بحر آرکٹک کے درمیان ایک جزیرہ ہے جہاں ہر طرف برف کے میدان ہیں۔ اس کی مشرق سے مغرب لمبائی 485 کلومیٹر (300 میل) اور شمال سے جنوب تک چوڑائی 305 کلومیٹر (190 میل) ہے۔ جزیرے کی شکل بیضوی اور ناہموار ہے اور یہ آتش فشانی پہاڑوں کا خطہ ہے۔ یہاں بڑے بڑے برف کے میدان۔ گلیشیئر اور آتش فشانی پہاڑ واقع ہیں۔ اس کا ساحل ناہموار اور کٹا پھٹا جبکہ مغرب و شمال میں یہ انتہائی گہرائی میں ہے۔
ساحل = 5955 کلومیٹر

**رقبہ:**
1,03,000 مربع کلومیٹر

**آبادی:**
3 لاکھ 5 ہزار نفوس (1998ء)

**دارالحکومت:**
ریکجاوک (Reykjavik) ایک لاکھ

**بلند ترین مقام:**
اوراناجوکول (2119 میٹر)

**بڑے شہر:**
آکورائری۔ کوپاوگر۔ ہافنار جوردور۔ کیفلاوک۔ ایکرانس۔ سیلفوس۔ ہیوفن۔ ہوساوک۔ گرانڈوک

**سرکاری زبان:**
آئس لینڈک

**مذہب:**
عیسائی (لوتھرن۔ رومن کیتھولک)

**اہم نسلی گروپ:**
سکینڈے نیوین۔ کیلٹک

**یوم آزادی:**
17 جون 1944ء

**رکنیت اقوام متحدہ:**
19 نومبر 1946ء

**کرنسی یونٹ:**
کرونا (سٹیٹ سنٹرل بینک 1961ء)

**انتظامی تقسیم:**
8 ریجن (23 کاؤنٹیز، 14 صنعتی ٹاؤن)

**موسم:**
نہایت سرد ہوتا ہے۔ برفباری شدید ہوتی ہے۔ بارش کی سالانہ اوسط 860 ملی میٹر ہے۔

**اہم زرعی پیداوار:**
آلو۔ شلجم۔ خشک گھاس۔ پھل و سبزیاں
(مویشی۔ بھیڑیں۔ سور)

**اہم صنعتیں:**
مچھلی کی پیکنگ۔ کپڑا۔ جوتے۔ صابن۔ کیمیائی اشیاء۔ کتابیں۔ فرنیچر۔ کھاد۔ سیمنٹ۔ ایلومینیم کی مصنوعات۔ ماہی گیری

**اہم معدنیات:**
ایلومینیم۔ ڈائٹومائٹ

**مواصلات:**
قومی فضائی کمپنی "آئس لینڈ ایئر" (21 ہوائی اڈے)
ریکجاوک بڑی بندرگاہ ہے۔

# بائیومیٹرکس شناخت کا جدید طریقہ

شناخت ایک ایسا عنصر ہے جو دنیا کی آبادی میں اضافے اور تہذیبوں کے قیام کے ساتھ ہی انسان کی ضرورت بن گیا۔ بیسویں صدی کے جدید معاشروں میں لوگ قومی شناختی کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس، پاسپورٹ اور مختلف اداروں اور تنظیموں کی طرف سے جاری کئے جانے والے شناختی کارڈ اپنی انفرادی شناخت کے لئے استعمال کرتے رہے ہیں اور اب بھی شناخت کے لئے یہی چیزیں بڑے پیمانے پر استعمال ہوتی ہیں۔ دستاویزات کی صحت کے لئے انگوٹھا لگانے اور دستخط کرنے یا مہر لگانے کا طریقہ رائج رہا ہے۔ یہ بات سبھی لوگ جانتے ہیں کہ انسانی ہاتھوں اور انگلیوں پر پائی جانے والی مہین لکیروں کا جال ہر انسان میں مختلف ہوتا ہے اور یہ چیز کسی بھی انسان کی انفرادی شناخت کے لئے استعمال کی جاتی رہی ہے۔ خاص طور پر اہم دستاویزات اور جرائم کا سراغ لگانے کے لئے انگلیوں کے نشانات کا سہارا لیا جاتا رہا ہے اور یہ اب تک رائج ہے۔

شناخت کی ضرورت کہاں کہاں پیش آتی ہے اس کی تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ہر شخص کو زندگی میں کسی نہ کسی جگہ پر اپنی شناخت کرانے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ لیکن بعض ایسی جگہیں ہیں جہاں اس کی اہمیت اور بھی زیادہ ہو جاتی ہے۔ مثال کے طور پر جائیداد کی خرید وفروخت اور دوسرے مالیاتی امور جیسے بینک اکاؤنٹس وغیرہ کے سلسلے میں ان کی اہمیت اس لئے زیادہ ہے کہ شناخت کے سلسلے میں اٹھائے جانے والے یہ حفاظتی اقدامات دراصل آپ کے لئے بھی سہولت اور حفاظت کی ضمانت بن جاتے ہیں۔

ایسے مالیاتی اداروں میں جہاں کھاتہ دار اپنی مدد آپ کے تحت اپنے کھاتوں کو آپریٹ کرتے ہیں وہاں اکاؤنٹ تک رسائی کے لئے بھی شناختی کارڈ جاری کئے جاتے ہیں۔ اس کی ایک مثال اے ٹی ایم کارڈز ہیں جن کی پشت پر ایک پٹی کے اندر کھاتہ دار کے متعلق پورا ڈیٹا محفوظ ہوتا ہے اور وہ اپنے مخصوص نام اور پاس ورڈ (خفیہ کوڈ) کی مدد سے اپنے کھاتے تک رسائی حاصل کر لیتا ہے۔

بیسویں صدی کے آخری عشروں میں ٹیکنالوجی میں بے بہا ترقی ہوئی اور خاص طور پر کمپیوٹر کی آمد نے تمام فرسودہ طریقوں پر نظر ثانی کا موقع فراہم کر دیا۔ اکیسویں صدی میں داخل ہونے تک ہمارے پاس ایسے کئی نئے طریقے آچکے تھے جن سے دنیا کے کسی بھی انسان کی انفرادی پہچان کے سلسلے میں حقائق حاصل ہو سکتے تھے۔ ایسا ہی ایک طریقہ بائیومیٹرکس (Biometrics) کہلاتا ہے اور اس طریقے سے کئے گئے حفاظتی اقدامات کو بائیومیٹرک سیکورٹی کہتے ہیں۔

بائیومیٹرکس میں انسانی خدوخال اور جسمانی خصوصیات کو شناخت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور یہ طریقہ اتنا مؤثر ثابت ہوا ہے کہ اس کے سامنے پاس ورڈ یا دستاویز کی بنیاد پر شناخت (جیسے شناختی کارڈز وغیرہ) کے طریقے معمولی دکھائی دیتے ہیں۔

آج سے دس برس قبل جان ڈوگ مین (John Daugman) نامی ایک ریاضی دان نے ریاضی کی چار مساواتیں وضع کیں جن کی مدد سے انسانی آنکھ کی پتلی (Iris) کو ایک بارکوڈ (Bar Code) کی طرح سکین کرنا ممکن ہو گیا۔ نظریاتی طور پر یہ ٹیکنالوجی اتنی زبردست ہے کہ اسے اپنا لینے کے بعد شناخت کے تمام مروجہ طریقے مسترد کئے جاسکتے ہیں کیونکہ جس طرح انسانی ہاتھوں پر موجود لکیروں کا جال ہر انسان میں منفرد ہوتا ہے اور کسی انسان کے ہاتھوں کی لکیریں دوسرے سے نہیں ملتیں اسی طرح آنکھ کی پتلی کے اندر پایا جانے والا پیٹرن بھی ہر انسان میں بالکل منفرد ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ دیگر جسمانی خصوصیات جیسے خدوخال کی سکیننگ کے ذریعے بھی شناخت کا کام لیا جا سکتا ہے۔ اس طرح آپ یہ کہہ سکتے ہیں کہ مستقبل میں دراصل آپ خود ہی اپنا ''شناختی کارڈ'' ہوں گے۔ اس ''شناختی کارڈ'' کے لئے آپ کو کسی طرح کی دستاویزات جمع کرانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ آپ کو صرف یہ کرنا ہے کہ لیزر سکیننگ کے عمل سے گزرنا پڑے گا اور یہ عمل نہ تو تکلیف دہ ہے اور نہ ہی اس پر زیادہ وقت صرف ہوگا صرف چند ثانیے میں آپ کی سکیننگ ہو جائے گی اور اپنی وسیع وعریض ڈیٹا بیس کے لئے آپ کے متعلق باقی اندراجات محکموں کے اہلکار خود ہی کر لیا کریں گے۔

1994ء میں کیمبرج یونیورسٹی میں ریاضی کے پروفیسر برنولی (Bernoulli) اور ڈوگ مین نے جب اپنی تحقیق کو پیٹنٹ کروایا تو یہ تحقیق خاصی دلچسپ سمجھی گئی لیکن 11 ستمبر 2001ء کو نیویارک کے ورلڈ ٹریڈ سنٹر پر ہونے والے حملے کے بعد اس تحقیق کو زیادہ سنجیدگی سے لیا گیا اور اس کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی۔ خوفزدہ مغربی عوام کو عالمی دہشت گردی سے اپنی حفاظت کے لئے اسی ٹیکنالوجی میں امان نظر آئی۔ مغربی معاشروں میں اب اس ٹیکنالوجی کو شناخت کے حوالے سے کلیدی حیثیت حاصل ہو گئی ہے۔ نیویارک کے حادثے کے بعد سے بائیومیٹرکس ٹیکنالوجی کے تمام طریقے تیزی سے مقبول ہو رہے ہیں جن میں آنکھ کی پتلی کی سکیننگ، فنگر پرنٹ سکیننگ، آواز کے ذریعے شناخت اور چہرے کے خدوخال کے ذریعے شناخت کے طریقے شامل ہیں۔ فنگر پرنٹس لینے کے لئے بھی اب روشنائی کے فرسودہ پیڈ سے انگوٹھے یا انگلی پر روشنائی لگا کر اسے کسی کاغذ پر ثبت کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی بلکہ کمپیوٹر کے ساتھ منسلک ایک چھوٹا سا فنگر پرنٹ سکینر یہ کام بڑی آسانی سے کر لیتا ہے۔ ماؤس سے تھوڑے سے بڑے اس سکینر پر اسی طرح سے انگوٹھا یا انگلی رکھنی پڑتی ہے جیسے روشنائی لگانے کے لئے پیڈ پر رکھی جاتی ہے اور یہ سکینر اسی وقت فنگر پرنٹس کو سکین کر کے کمپیوٹر کی میموری میں بھیج دیتا ہے۔

نیوجرسی میں ڈوگ مین کی کمپنی ایریڈین ٹیکنالوجیز (Iridian Technologies) آجکل دونوں ہاتھوں سے دولت سمیٹ رہی ہے۔ کمپنی کی ویب سائیٹ کے مطابق ''اس کمپنی کا مقصد یہ ہے کہ پتلی کی شناخت کے ذریعے دنیا کو بہتر سے بہتر حفاظت کا طریقہ فراہم کیا جائے۔'' یہ ٹیکنالوجی جاپان، جرمنی اور نیدرلینڈ کے ہوائی اڈوں پر پہلے ہی استعمال ہو رہی ہے اور اب ڈوگ مین کی کمپنی دنیا بھر میں بڑے پیمانے پر کارپوریشنوں اور حکومتی ایجنسیوں کے ساتھ رابطے کر رہی ہے۔ اس کے بڑے مثبت نتائج بھی سامنے آرہے ہیں۔ ڈوگ مین کا کہنا ہے کہ ''یہ ایک ایسی انڈسٹری ہے جو وجود میں آنے کو ہے۔''

اگرچہ ڈوگ مین اس ٹیکنالوجی سے پوری طرح مطمئن ہیں لیکن ساتھ ہی ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ اس ٹیکنالوجی کی مدد سے شناخت کے حوالے سے تو ایسے انتظامات کئے جاسکتے ہیں جن میں کسی قسم کا ابہام یا جھول نہ ہو، اور یہ کام ہوائی اڈوں پر لمبی لمبی لائنیں لگائے بغیر بڑے مؤثر انداز میں اور بڑی تیزی سے ہو سکتا ہے لیکن یہ نہیں کہا جاسکتا کہ اس کی مدد سے پوری حفاظت بھی فراہم ہو سکے گی اور یہ طریقہ دہشت گردی کو روک سکے گا، ان کا کہنا ہے، ''یہ سوچنا خام خیالی ہے کہ پتلی کی سکیننگ کا طریقہ اختیار کر کے دہشت گردی سے بچا جاسکتا ہے، خودکش مشن پر جانے والا کوئی شخص ڈیٹا بیس میں اندراج کی زحمت تو نہیں کرے گا۔''

دہشت گردی کے خلاف تحفظ کے لئے ٹیکنالوجی پر بہت زیادہ انحصار کر کے جرائم پیشہ لوگوں کے لئے اس نظام کو توڑنا مشکل تو بنایا جاسکتا ہے لیکن تحفظ کے اس تصور سے ان لوگوں کی دہشت اور بڑھے گی۔ جبکہ دوسری طرف عام شہری، جنہیں سیکورٹی کے لئے اپنی پرائیویسی سے بھی ہاتھ دھونے پڑے ہیں، ایئرپورٹ پر، شاہراہوں پر، گلیوں میں، ہر جگہ ان کی تصویریں لی جاتی ہیں، اس قربانی کے بدلے تحفظ حاصل کر سکیں گے؟ اس سوال کا جواب ابھی تک واضح نہیں ہے۔

اس پہلو سے ہٹ کر کہ نئی ٹیکنالوجی سے کیا کیا اور کس حد تک فائدے اٹھائے جاسکتے ہیں، ہم یہ دیکھتے ہیں کہ بائیومیٹرکس ٹیکنالوجی میں ہمیں کون کون سے طریقے میسر آسکتے ہیں۔

آواز کی شناخت (Voice Recognition) کے لئے آواز کی لہروں کو برقی آلات کی مدد سے پرنٹ کر کے شناختی کارڈز پر دیا جاسکتا ہے۔ جہاں کسی کی شناخت درکار ہوگی وہاں آواز سے بننے والی لہروں کو کارڈ پر چھپے ہوئے خاکے سے ملا کر موازنہ کیا جاسکتا ہے۔

خدوخال کی پہچان (Face Recognition) کے لئے ایک کیمرہ استعمال کیا جاتا ہے جو تصویر کا عکس کمپیوٹر سسٹم کو منتقل کرتا ہے۔ کمپیوٹر چہرے کے 80 فیصد خدوخال کے لئے عددی مقداریں فراہم کرتا ہے جو اس شخص کی پروفائل کے طور پر استعمال ہو سکتی ہیں جس کی تصویر لی گئی ہوتی ہے۔ اس طرح سے بننے والی ڈیٹا بیس کا فائدہ یہ ہوگا کہ کسی بھی ہجوم میں کسی بھی شخص کی تصویر لے کر ڈیٹا بیس کے ساتھ موازنے میں استعمال کی جاسکتی ہے۔

آنکھ کی پتلی (Iris) کی سکیننگ میں مرکزی عدسے کے اردگرد آنکھ کا گول رنگدار حصہ سکین کیا جاتا ہے۔ اس کے اندر موجود پیٹرن کے بارے میں ماہرین کا خیال ہے کہ یہ ہر شخص میں منفرد ہوتا ہے اور آنکھ پھوڑے بغیر اسے تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔ اس کی سکیننگ میں استعمال ہونے والا سیکیورٹی سوفٹ ویئر ایک ریاضیاتی عمل کرتا ہے جسے ''ڈی موڈیولیشن'' (Demodulation) کہتے ہیں۔ اور اس عمل کے ذریعے آنکھ کے خاکے کو ڈیجیٹل آئی ڈی کوڈ میں تبدیل کر دیتا ہے۔ اس کوڈ کی مدد سے بنائی گئی ڈیٹا بیس استعمال کرتے ہوئے کسی بھی شخص کی فوری شناخت ہو سکتی ہے۔

چوتھا طریقہ فنگر پرنٹس کی سکیننگ کا ہے جس کے بارے میں ہم اوپر بھی بتا چکے ہیں کہ ایک خاص قسم کے چھوٹے سے سکینر کی مدد سے فنگر پرنٹس سکین کئے جاتے ہیں اور کمپیوٹر کے اندر محفوظ کر لئے جاتے ہیں۔ انہیں بھی بعد ازاں ضرورت پڑنے پر شناخت کے لئے استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔

بائیومیٹرکس سیکیورٹی کے حوالے سے سب سے زیادہ کام لندن میں ہو رہا ہے جہاں شناختی ڈیٹا بیسز بنانے کے لئے آنکھ کی پتلی کے علاوہ چہرے کے خدوخال کو بھی استعمال کیا جا رہا ہے۔

دنیا کے کئی ممالک نے اپنے ڈیجیٹل قومی شناختی کارڈوں میں ایک یا ایک سے زیادہ بائیومیٹرکس کو استعمال کرنا شروع کر دیا ہے۔ اٹلی میں ایسے شناختی کارڈوں کا کام شروع کیا جا رہا ہے جن میں مائیکروچپس استعمال ہوں گی اور شناخت کے لئے بائیومیٹرکس کے طریقے استعمال کئے جائیں گے۔

جرمنی اس سلسلے میں اور بھی آگے ہے۔ وہاں بائیومیٹرکس شناختی کارڈوں کی ایک مرکزی ڈیٹا بیس بنانے کی بات ہو رہی ہے۔ اس کے بعد جرمنی کی حکومت اس قابل ہو جائے گی کہ تمام شہریوں کی بائیومیٹرکس دیگر معلومات کے ساتھ منسلک کر سکے جو پہلے ہی حکومت کے پاس موجود ہیں۔

(نوائے وقت سنڈے میگزین، 14 مارچ 2004ء)

# وصایا

**ضروری نوٹ**

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

**مسل نمبر 37645** میں وحید احمد ولد ساجد سلطان احمد قوم جٹ اولکھ پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وحید احمد گواہ شد نمبر 1 ساجد سلطان احمد ولد ظفر سلطان احمد والد موصی دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبیداللہ خان ولد محمد واحداللہ خان جاوید دارالصدر غربی قمر ربوہ

**مسل نمبر 37646** میں منظور احمد ولد جان محمد قوم قریشی پیشہ ملازمت گارڈ عمر 50 سال بیعت 1985ء ساکن فیکٹری ایریا ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3900 روپے ماہوار بصورت پنشن+ تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منظور احمد گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ ولد میاں مہرالدین فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر ولد سلطان محمود فیکٹری ایریا ربوہ

**مسل نمبر 37647** میں نذیر بیگم زوجہ سعید احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت 1953ء ساکن فیکٹری ایریا ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات بقدر 2 تولے مالیتی -/16000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نذیر بیگم گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ ولد میاں مہرالدین فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر ولد سلطان محمود فیکٹری ایریا ربوہ

**مسل نمبر 37648** میں کلثوم بانو بنت ولی محمد ابراہیم پولانی قوم میمن پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات وزنی 122.210 گرام مالیتی -/83469 روپے۔ 2۔ زمین رقبہ 9 مرلے واقع دارالصدر غربی لطیف قیمت -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3788 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ کلثوم بانو گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ ولد میاں مہرالدین فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر ولد سلطان محمود فیکٹری ایریا ربوہ

**مسل نمبر 37649** میں محمد صادق ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 10 مرلے واقع فیکٹری ایریا ربوہ مالیتی -/1000000 روپے اندازاً۔ 2۔نقد رقم -/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ بچوں کی طرف سے مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد صادق گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ ولد میاں مہرالدین فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد محمد صادق فیکٹری ایریا ربوہ

**مسل نمبر 37650** میں خورشید بیگم بیوہ عصمت اللہ قوم چدھڑ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 4 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔حق مہر -/6000 روپے۔3۔ پلاٹ نمبر 8/43 فیکٹری ایریا حلقہ سلام کا 1/8 حصہ۔ 4۔ والدین کی طرف سے حصہ جائیداد -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خورشید بیگم گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد اعجاز ولد عصمت اللہ مرحوم فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد عارف ولد رشید احمد دارالیمن وسطی سلام ربوہ

**مسل نمبر 37651** میں رضیہ سہیل زوجہ سہیل احمد قوم راجپوت کھوکھر پیشہ خانہ داری وسلائی سکول عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قصر ابیض دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/15000 روپے۔ 2۔طلائی زیورات وزنی 34.719 گرام مالیتی -/24036 روپے۔ 3۔ زیورات چاندی 43.49 گرام مالیتی -/521 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے سالانہ بصورت سلائی سکول مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رضیہ سہیل گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد ولد چوہدری نذیر احمد اختر دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد اختر ولد چوہدری نور احمد دارالرحمت وسطی ربوہ

**مسل نمبر 37652** میں امتہ الحلیم زاہدہ زوجہ شیخ محمد نعیم قوم چغتائی پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 145۔کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 200 گرام مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔حق مہر -/5000 روپے وصول شدہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الحلیم زاہدہ گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد نعیم وصیت نمبر 19376 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد محمود ولد چوہدری رحمت اللہ کوارٹر نمبر 95 صدر انجمن احمدیہ ربوہ

**مسل نمبر 37653** میں عطاء المظفر ولد عبدالمالک قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 30 ناصر آباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء المظفر گواہ شد نمبر 1 خواجہ برکات احمد وصیت نمبر 24307 گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد طاہر ولد عبداللطیف 73۔ناصر آباد شرقی ربوہ

**مسل نمبر 37654** میں درعدن منزہ بنت منور احمد خان قوم پٹھان پیشہ تعلیم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-2-2004 میں

وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 6 ماشے مالیتی -/4500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ درعدن منزہ گواہ شد نمبر 1 منور احمد خان ولد حکم جانن خان دارالعلوم شرقی برکت ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد دارالعلوم شرقی برکت ربوہ

**مسل نمبر 37655** میں چوہدری محمد رفیق ولد فضل قادر قوم الھوال پیشہ فارغ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/32 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ 10 مرلہ مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد رفیق گواہ شد نمبر 1 اظہر احمد ولد چوہدری محمد رفیق دارالعلوم شرقی برکت ربوہ گواہ شد نمبر 2 کاشف رفیق ولد چوہدری محمد رفیق دارالعلوم شرقی برکت ربوہ

**مسل نمبر 37657** میں امتہ القیوم بنت محمد رفیق قوم الھوال پیشہ تعلیم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/32 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور وزنی سوا دو ماشے موجودہ قیمت -/1700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القیوم گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد رفیق ولد فضل قادر مرحوم 1/32 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ گواہ شد نمبر 2 کاشف رفیق ولد چوہدری محمد رفیق 1/32 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ

**مسل نمبر 37658** میں گل جبین بنت محمد رفیق قوم الھوال پیشہ تعلیم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/32 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ گل جبین گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد رفیق ولد فضل قادر 1/32 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ گواہ شد نمبر 2 کاشف رفیق احمد چوہدری رفیق احمد 1/32 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ

**مسل نمبر 37659** میں آنسہ مسرت بنت مشتاق احمد قوم آرائیں پیشہ تعلیم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 30/8 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 3 ماشے مالیتی -/2225 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت تعلیمی اخراجات مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آنسہ مسرت گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد ولد عبدالرب 30/8 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ گواہ شد نمبر 2 سالک احمد ولد مشتاق احمد 30/8 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ

**مسل نمبر 37660** میں ناصر محمود احمد ولد مبارک احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلے میں ایک کمرہ جس کی موجودہ قیمت -/30000 روپے ہے پلاٹ اپنا نہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر محمود احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد 61۔ دارالعلوم شرقی برکت ربوہ گواہ شد نمبر 2 حافظ عطاء القدوس قدسی جاوید احمد جاوید

**مسل نمبر 37661** میں حنا اشفاق بنت اشفاق احمد قوم کاہلوں پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/32 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حنا اشفاق گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد ولد اشفاق احمد 8/32 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد

**مسل نمبر 37662** میں سائرہ رشید زوجہ عبدالرشید قوم جھنگل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 32۔ دارالعلوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 1/2 تولہ موجودہ قیمت -/4500 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی برکت ربوہ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سائرہ رشید گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ولد بلند خاں 32۔ دارالعلوم شرقی برکت ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد


نیشنل کالج برائے خواتین ربوہ

ایم۔ اے انگلش / اکنامکس پارٹ ون اور پارٹ ٹو کی باقاعدہ کلاسز شروع ہو چکی ہیں۔

[illegible]

دارالعلوم غربی حلقہ صادق، فون 215025

CASA BELLA

SOFA FABRIC- CURTAIN FABRIC- FURNITURE

HEAD OFFICE

1-Gilgit Block Fortress Stadium Lahore Cantt.
Ph:6650952, 6660047 Fax: 6655384

LAHORE

164-P Mini Market Gulberg. Ph:5755917, 5760550
Craze-I Plaza, Opposit Adil Hospital Lcchs.
Ph:6675016, 6675017 E-mail:casabel@brain.net.pk

ISLAMABAD

Shop#3-8 Block 13-N Markaz F-7 Islamabad Ph:2650350-51

KARACHI

44/C 26th Street, Off Khayaba-e-Tauheed.
Commercial Area Defence. Ph:02-5867840-41

# خبریں

**مسئلہ کشمیر پر ٹائم فریم نہیں مانگا صدر جنرل** مشرف پرویز مشرف نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر پر بھارت سے ٹائم فریم نہیں مانگا۔ نیویارک ایئر پورٹ پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بھارتی وزیر اعظم سے کھلے ذہن کے ساتھ ملاقات کروں گا۔ مسئلہ کشمیر حل کرنے میں وقت درکار ہوگا۔ ہم لچک کا مظاہرہ کررہے ہیں تاکہ بات آگے بڑھتی رہے۔ میرے کچھ آئیڈیاز ہیں جن پر صدر بش سے بات چیت ہوگی۔ اس بات پر زور دوں گا کہ امریکہ کشیدگی کی وجوہات ختم کرنے کے لئے موثر کردار ادا کرے۔ پاکستان میں جمہوریت مزید مستحکم ہوگی۔

**سرحد پار دہشت گردی بھارتی وزیر اعظم** من موہن سنگھ نے کہا ہے کہ وہ زمینی حقائق کے مطابق کشمیر سمیت تمام مسائل کا حل تلاش کرنے پر تیار ہیں۔ لیکن جامع مذاکرات کی کامیابی کیلئے پاکستان سرحد پار دہشت گردی کو مکمل طور پر کنٹرول کرے۔

**وانا میں لڑائی** جنگجوؤں اور سیکورٹی فورسز میں لڑائی کے نتیجہ میں سیکورٹی فورسز کے دو اہلکار اور ایک جنگجو مارا گیا۔ جنگجوؤں نے سکاؤٹس کیمپ پر راکٹوں سے حملہ کیا۔ نامعلوم افراد کی طرف سے داغے گئے راکٹ کیمپ سے دور جاگرے۔

**وردی کی حمایت میں قرارداد واپس** بلوچستان صوبائی اسمبلی میں مسلم لیگ اور بی این پی عوامی کی طرف سے چیدر جنرل مشرف کی وردی کی حمایت سے متعلق قرارداد پیش نہیں ہوسکی۔ حکومت کی اتحادی جماعت نے متحدہ مجلس عمل کی مخالفت کے بعد قرارداد واپس لے لی۔

**بھارت کی حمایت** برطانیہ نے سلامتی کونسل میں بھارت کی مستقل نشست کے لئے حمایت کا اعلان کردیا ہے۔ ٹونی بلیئر اور من موہن کی ملاقات کے بعد مشترکہ اعلامیہ میں کہا ہے کہ بھارت اور برطانیہ انسداد دہشت گردی اور دفاعی ہتھیاروں کی مشترکہ پیداوار کیلئے مل کر کام کریں گے۔

**اقوام متحدہ کی پابندیوں کا کوئی خوف نہیں** سوڈان کے صدر عمر البشیر نے کہا ہے کہ ڈارفر بحران کے حوالے سے امریکی پشت پناہی سے اقوام متحدہ کی قرارداد اور پابندیوں کی دھمکیوں سے کوئی خوف نہیں۔ سوڈان پارلیمنٹ کے سپیکر نے کہا ہے کہ عراقیوں نے اپنے خلاف کارروائی کرنے پر مغرب پر جہنم کا ایک دروازہ کھولا ہے تو ہم ان پر جہنم کے سات دروازے کھول سکتے ہیں۔

**دہشت گردوں پر پیشگی حملے کا اعلان** روس کے بعد آسٹریلیا نے بھی دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر پیشگی حملوں کا اعلان کردیا ہے۔ ضرورت پڑی تو سمندر پار دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر حملوں سے بالکل نہیں ہچکچائیں گے۔

**عراق میں خودکش حملے** عراق کے شہروں بغداد سامرہ، فلوجہ وغیرہ میں خودکش حملوں اور بم دھماکوں میں 20 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ بغداد کے مغربی علاقے میں بھی زبردست دھماکوں کی اطلاعات ملی ہیں۔ بغداد میں دو علماء کو قتل کردیا گیا۔ اغوا کاروں نے 18 عراقی نیشنل گارڈز کو رہا کردیا ہے۔ تین لبنانی اوران کا ڈرائیور اغوا کر لیا گیا۔

**صدام حسین کی طرف سے رحم کی اپیل**
صدام حسین نے عراقی وزیر اعظم سے رحم کی اپیل کی ہے اور کہا ہے کہ میں نے جو کچھ کیا عوام کی بھلائی کیلئے کیا عراقی وزیر اعظم نے جواباً کہا ہے کہ اس بارہ میں فیصلہ میں نہیں عدالت کرے گی۔

**ہڈیاں جوڑنے کے لئے نیا کیمیکل** برطانوی سائنسدانوں نے ہڈیاں جوڑنے کے لئے ایک کیمیکل تیار کرلیا ہے جس کی مدد سے بغیر سرجری کے ہڈیاں جوڑی جاسکیں گی۔ برطانوی ٹی وی کے مطابق کیمیکل پاؤڈر کی شکل میں ہے جسے کیلشیم فاسفیٹ سے تیار کیا گیا ہے استعمال کے وقت اس میں پانی ملا کر پیسٹ ہوگی۔ ڈاکٹروں کے مطابق کیمیکل عام سیمنٹ سے چار گنا زیادہ مضبوط ہے اور یہ انسانی جسم کے درجہ حرارت سے مطابقت رکھتا ہے۔

**یوفون اور ناریتل کے درمیان نیٹ ورک کا فیصلہ** وفاقی وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن اویس احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ یوفون اور ناریتل کے درمیان نیٹ ورک کے توسیعی معاہدے سے یوفون کنکشن کی صلاحیت 15 لاکھ سے بڑھ کر 40 لاکھ کنکشن تک ہو جائے گی۔

## گمشدہ رسٹ واچ

ایک دوست کی کلائی کی گھڑی دارالرحمت غربی سے دارالعلوم غربی جاتے ہوئے کہیں گر گئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو دفتر صدر عمومی میں جمع کروادے۔
(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

## براعظم یورپ

☆ رقبہ 4,100,000 مربع میل
☆ 10,600,000 مربع کلومیٹر
براعظم یورپ دنیا کا چھٹا بڑا براعظم ہے جو خشکی کا 6.8 فیصد رقبہ گھیرے ہوئے ہے۔
☆ براعظم یورپ کا رقبہ رشین فیڈریشن (ایشیائی + یورپ) سمیت 8,868,840 مربع میل (22,970,380 مربع کلومیٹر) ہے۔
☆ براعظم یورپ کی آبادی وسط جون 2000ء تک 728,110,000 افراد تھی جبکہ آبادی کی گنجائی 82.1 افراد فی مربع میل (31.7 افراد فی مربع کلومیٹر) تھی۔
☆ براعظم یورپ کی 2020ء میں متوقع آبادی 723,799,000 افراد ہے۔ جبکہ موجودہ شرح خواندگی 99 فیصد (مرد) اور 97.5 فیصد (عورتیں) ہے۔

## ربوہ میں طلوع وغروب 22 ستمبر 2004ء

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 4:32 |
| طلوع آفتاب | 5:54 |
| زوال آفتاب | 12:01 |
| وقت عصر | 4:18 |
| غروب آفتاب | 6:08 |
| وقت عشاء | 7:29 |

## دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

ادارہ الفضل مکرم شفیق احمد ممن صاحب کو بطور نمائندہ مینیجر الفضل ضلع ساہیوال اور ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ نئے خریدار بنانے چندہ الفضل بقایات کی وصولی اور اشتہارات کے لئے بھجوا رہا ہے تمام احباب جماعت سے تعاون کی بھرپور درخواست ہے۔
(مینیجر روزنامہ الفضل)

## درخواست دعا

مکرمہ ربیعہ واحد صاحبہ بنت پروفیسر عبدالواحد خان صاحب نے امسال میٹرک کے امتحان میں 727/850 نمبر لئے ہیں اور ڈسٹرکٹ نواب شاہ لیول پر شیلڈ، میڈل اور نقد ایوارڈ حاصل کئے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ مزید کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

نعمانی
تیزابیت۔ خرابی ہضم۔ معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
NASIR
PH:04524-212434 Fax:213966

منہ کھر، سرکن، زہرباد، گلٹی، ناڑ
نیز حیوانات کی دیگر امراض مثلاً تھنوں کی سوجن، دودھ کی کمی یا خرابی، رحم (اوانس) نکالنا، جیر کی رکاوٹ، بندش، اپھارہ، گل گھوٹو، شک تک، بخار، سرن، فالج، پسوڑ پیرستوں وغیرہ کیلئے موثر ادویات ولٹریچر دستیاب ہے۔ بالمشافہ، بذریعہ فون یا بذریعہ ڈاک رابطہ فرمائیں۔
C.P.E 29
وٹرنری ڈاکٹرز اور سٹورز کے لئے خصوصی رعائت۔ لٹریچر مفت
فیکس: 212299 فون آفس: 213156 سیلز: 214576
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار۔ ربوہ

C.P.L 29